فتح!

جنم لینے والی برادری کی خوشی

fatah! janm lene wālī birādarī kī ḳhushī

Victory! The Joy of the Emerging Community

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 31]

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org

published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is derived from Clker-Free-Vector-Images https://pixabay.com/vectors/balloon-green-shiny-helium-happy-25735/; ditto https://pixabay.com/vectors/balloon-birthday-balloon-25734/; ditto https://pixabay.com/vectors/balloon-birthday-balloon-25739/; ditto https://pixabay.com/vectors/fireworks-explosion-firecracker-40954/; jean_victor_balin https://openclipart.org/detail/16992/flatcake; OpenClipart-Vectors https://pixabay.com/vectors/banners-celebration-decoration-2026059/; BarelyDevi https://pixabay.com/illustrations/party-popper-popper-congratulations-5009414/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

تم کو نئی زندگی ملے گی	2
تم خدا کے لاڈلے ہو گے	7
آسمان کا راستہ کُھل جائے گا	9
دُنیا پر فتح پائی جائے گی	12
انجیل، یوحنا 16:16-33	16

عیسیٰ مسیح جانتا تھا کہ تھوڑی دیر بعد مجھے اِس دُنیا کو چھوڑنا ہے۔ اِس لئے اُس نے اپنے شاگردوں کو آخری ہدایات دیں تاکہ وہ اُس وقت کے لئے تیار ہو جائیں۔ وہ جان لیں کہ ہمارے آقا ہمیں اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔ وہ روح القدس بھیجیں گے جس میں وہ خود ہمارے دلوں میں سکونت کریں گے۔ اب عیسیٰ مسیح نے ایک آخری مضمون چھیڑا۔ یہ کہ تمہیں تھوڑی دیر دُکھ ہو گا، لیکن جلد ہی یہ دُکھ خوشی میں بدل جائے گا—اُس سمے جب میری برادری جنم لے گی۔ یہ برادری کیوں حد سے زیادہ خوشی منائے گی؟ اِس کی چار وجوہات ہوں گی۔ برادرانہ خوشی کی پہلی وجہ،

تم کو نئی زندگی ملے گی

اُس نے فرمایا،

> تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے نہیں دیکھو گے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے دوبارہ دیکھ لو گے۔ (یوحنا 16:16)

اُس کے کچھ شاگرد آپس میں بات کرنے لگے، "اُن کے یہ کہنے سے کیا مراد ہے کہ 'تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے نہیں دیکھو گے، پھر تھوڑی دیر کے بعد مجھے دوبارہ دیکھ لو گے'؟ اور اِس کا کیا مطلب ہے، 'مَیں باپ کے پاس جا رہا ہوں'؟ یہ کس قسم کی 'تھوڑی دیر' ہے جس کا ذکر وہ کر رہے ہیں؟ ہم اُن کی بات نہیں سمجھتے۔"

عیسیٰ مسیح نے جان لیا کہ وہ آپس میں ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ اُس نے جواب میں فرمایا،

تم رو رو کر ماتم کرو گے جبکہ دُنیا خوش ہو گی۔ تم غم کرو گے، لیکن تمہارا غم خوشی میں بدل جائے گا۔ جب کسی عورت کے بچّہ پیدا ہونے والا ہوتا ہے تو اُسے غم اور تکلیف ہوتی ہے کیونکہ اُس کا وقت آ گیا ہے۔ لیکن جوں ہی بچّہ پیدا ہو جاتا ہے تو ماں خوشی کے مارے کہ ایک انسان دُنیا میں آ گیا ہے اپنی تمام مصیبت بھول جاتی ہے۔ یہی تمہاری حالت ہے۔ کیونکہ اب تم غمزدہ ہو، لیکن مَیں تم سے دوبارہ ملوں گا۔ اُس وقت تم کو خوشی ہو گی، ایسی خوشی جو تم سے کوئی چھین نہ لے گا۔ (یوحنا 16:20-22)

► **عیسیٰ مسیح کس وقت کا ذکر کر رہا تھا؟**

وہ اپنی موت کا ذکر کر رہا تھا۔ اُس وقت شاگرد سخت ماتم کریں گے۔

► **وہ کیوں ماتم کریں گے؟**

اِس لئے کہ عیسیٰ مسیح اُن کے ساتھ نہیں ہو گا، حالانکہ وہ پکّی اُمید رکھتے تھے کہ وہ بادشاہ بنے گا۔

- ◄ دُنیا کیوں خوش ہو گی؟

اِس لئے کہ وہ سمجھے گی کہ عیسیٰ مسیح کو مار ڈالنے سے ہمارا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ آئندہ اُس کے کلام کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ آئندہ کوئی نہیں کہے گا کہ سُدھر جاؤ، توبہ کرو۔ دُنیا کا حکمران ابلیس سب سے خوش ہو گا۔ وہ تو سمجھے گا کہ میرا سب سے بڑا دشمن ختم ہے، اب میری حکومت اَور زیادہ پکّی ہو گئی ہے۔

- ◄ لیکن شاگردوں کا غم نہیں رہے گا۔ غم جلد ہی خوشی میں بدل جائے گا۔ کیوں؟

عیسیٰ مسیح فرماتا ہے کہ تھوڑی دیر بعد مَیں تم سے دوبارہ ملوں گا۔

- ◄ صلیبی موت کے بعد یہ کس طرح ممکن ہو گا؟

یہ اِس سے ہو گا کہ وہ جی اُٹھے گا اور اُن سے ملے گا۔ بعد میں جب اُسے آسمان پر اُٹھایا جائے گا تو روح القدس نازل ہو گا جس میں عیسیٰ مسیح اپنے شاگردوں کے دلوں میں لبسے گا۔

◄ عیسیٰ مسیح یہاں شاگردوں کی خوشی ایک خوب صورت مثال سے بیان کرتا ہے۔ کونسی مثال سے؟

جنم دینے والی عورت کی مثال سے۔ جب عورت کے بچّہ پیدا ہونے لگتا ہے تو عورت کو غم اور تکلیف ہوتی ہے کیونکہ اُس کا وقت آ گیا ہے۔ لیکن جوں ہی بچّہ پیدا ہو جاتا ہے تو ماں خوشی کے مارے کہ ایک انسان دُنیا میں آ گیا ہے اپنی تمام مصیبت بھول جاتی ہے۔

◄ یہ مثال کس طرح شاگردوں کی آنے والی خوشی بیان کرتی ہے؟

عیسیٰ مسیح کی موت بھی ایسی عورت کی سخت دقّت کی طرح ہو گی۔ جس طرح ماں کو غم اور تکلیف ہوتی ہے جب اُس کا وقت آ جاتا ہے اُسی طرح عیسیٰ مسیح اور اُس کے شاگردوں کو غم اور تکلیف ہو گی جب اُس کا وقت آ جائے گا۔ لیکن ماں کی تکلیف کا ایک مقصد ہوتا ہے، یہ کہ بچّہ پیدا ہو جائے۔ بالکل اِسی طرح مسیح کی تکلیف کا ایک مقصد تھا، یہ کہ انسان نئے سرے سے پیدا ہو جائے، کہ روح کی نئی برادری جنم لے۔ اور جس طرح بچے کے

پیدا ہو جانے پر ماں اِتنی خوش ہو جاتی ہے کہ وہ اپنی تمام مصیبت بھول جاتی ہے اُسی طرح شاگرد خوشی کے مارے اپنی تمام مصیبت بھول جائیں گے—اِس لئے بھول جائیں گے کہ اپنی جان دینے اور جی اُٹھنے سے عیسیٰ مسیح موت اور ابلیس پر فتح پا کر شاگردوں سے دوبارہ ملے گا۔ اُس وقت شاگرد روح القدس کی مدد سے نئے سرے سے پیدا ہو جائیں گے۔ تب وہ مسیح کی جیت، اپنی روحانی پیدائش اور نئی برادری کی خوشی منائیں گے۔

► کیا یہ خوشی کبھی ختم ہو گی؟

نہیں۔ یہ ایسی خوشی ہو گی جو کوئی اُن سے چھین نہ لے گا۔

► یہ خوشی کوئی کیوں نہیں چھین سکتا؟

اِس لئے کہ عیسیٰ مسیح آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد بھی اُن میں موجود ہو گا۔ وہ روح القدس کے ذریعے اُن کے دلوں میں بسے گا۔ عیسیٰ مسیح کی حضوری اُنہیں مضبوط رکھے گی۔ چونکہ وہ آج تک زندہ ہے اِس لئے ہماری اُمید پختہ ہے، اِس لئے کوئی یہ خوشی چھین نہیں سکتا۔

◄ کیا آپ کو اِس برادری کی نئی زندگی حاصل ہے؟
برادرانہ خوشی کی دوسری وجہ،

تم خدا کے لاڈلے ہو گے

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اُس دن تم مجھ سے کچھ نہیں پوچھو گے۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جو کچھ تم میرے نام میں باپ سے مانگو گے وہ تم کو دے گا۔ اب تک تم نے میرے نام میں کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو تم کو ملے گا۔ پھر تمہاری خوشی پوری ہو جائے گی۔ (یوحنا 16:24-23)

◄ اُس دن تم مجھ سے نہیں پوچھو گے—اِس کا کیا مطلب ہے؟
اِس وقت شاگرد عیسیٰ مسیح کی راہ سمجھ نہیں سکتے۔ اِس لئے وہ بار بار پوچھ رہے ہیں کہ اُس کی باتوں کا کیا مطلب ہے۔ لیکن اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُنہیں صلیبی راہ کے مقصد کی سمجھ آئے گی۔ تب پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

◄ تب وہ کیا کریں گے؟
تب وہ مسیح کے نام میں خدا باپ سے مانگیں گے۔
◄ اُن کو مانگنے پر کیا ملے گا ؟
جو کچھ وہ مانگیں گے۔
◄ تب اُن کی خوشی کیسی ہو گی؟
وہ پوری ہو جائے گی۔
◄ کیوں پوری ہو جائے گی؟
اِس لئے کہ اُنہیں ملے گا۔ اُنہیں یوں ملے گا جس طرح بچّے کو باپ سے ملتا ہے۔ بچّہ اپنے باپ سے مانگتا ہے۔ باپ اُسے وہ چیز نہ بھی دے، لیکن وہ ضرور اُس کی سُنے گا۔ وہ اُسے اُس کی ضروریات کے مطابق ضرور دے گا، یوں جس طرح صرف اچھا باپ دے سکتا ہے۔
غرض نئی برادری کے لوگ خدا کے لاڈلے ہیں، اُس کے پیارے بچّے۔ اور جس طرح باپ کا لاڈلا ہر وقت باپ کے پاس آ کر مانگ

سکتا ہے اُسی طرح نئی برادری کے لوگ بے جھجک اپنے آسمانی باپ کے حضور آ سکتے ہیں۔

◄ کیا آپ بھی خدا کے لاڈلے ہیں؟

برادرانہ خوشی کی تیسری وجہ،

آسمان کا راستہ کُھل جائے گا

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اُس وقت مَیں تمثیلوں میں بات نہیں کروں گا بلکہ تم کو باپ کے بارے میں صاف صاف بتا دوں گا۔
>
> (یوحنا 25:16)

◄ جی اُٹھنے کے بعد عیسیٰ مسیح کس طرح بات کرے گا؟

وہ خدا باپ کے بارے میں صاف صاف بات کرے گا۔ وہ تمثیلوں میں بات نہیں کرے گا۔ اِس وقت شاگردوں کو اُس کی باتیں پہیلیوں جیسی لگ رہی ہیں۔ لیکن اُس وقت عیسیٰ مسیح کی اِس دُنیا میں راہ صاف دکھے گی۔ اُنہیں نجات کی راہ کی پوری

سمجھ آئے گی۔ یہی خدا باپ کے بارے میں سب سے عظیم بات ہے — یہ کہ اُس نے اپنے پیارے فرزند کو اِس دُنیا میں بھیج دیا تاکہ ہمیں گناہ، موت اور ابلیس کے قبضے سے نجات ملے۔ عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اُس دن تم میرا نام لے کر مانگو گے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ نہیں کہ مَیں ہی تمہاری خاطر باپ سے درخواست کروں گا۔ کیونکہ باپ خود تم کو پیار کرتا ہے، اِس لئے کہ تم نے مجھے پیار کیا ہے اور ایمان لائے ہو کہ مَیں اللہ میں سے نکل آیا ہوں۔ (یوحنا 16:26-27)

◄ مطلب یہ نہیں کہ مَیں ہی تمہاری خاطر باپ سے درخواست کروں گا — اِس کا کیا مطلب ہے؟ کیا عیسیٰ مسیح آئندہ ایمان داروں کی خاطر باپ سے درخواست نہیں کرے گا؟

وہ ضرور درخواست کرے گا۔ لیکن بنیادی بات تو ہو چکی ہو گی۔ عیسیٰ مسیح کے مرنے اور جی اُٹھنے سے اُس کے لوگ نہ صرف

مسیح کی برادری میں شامل ہو جائیں گے۔ اِس سے نئی برادری کے لئے آسمان کا راستہ کُھل جائے گا۔ جو راستہ پہلے یوں بند تھا کہ انسان خدا کے حضور نہیں آ سکتا تھا وہ کُھل جائے گا۔ تب اِس کی ضرورت نہیں ہو گی کہ ایمان دار خدا سے دُور رہنے کی وجہ سے عیسیٰ مسیح سے گزارش کریں کہ وہ باپ کو اُن کی طرف مائل کرے۔ اُس وقت ہر ایمان دار سیدھا خدا باپ کے حضور آ سکے گا۔ کیونکہ وہ نئی برادری میں شامل ہونے سے خدا باپ کا لاڈلا ہو گا۔ کونسا باپ اپنے لاڈلے کی بات نہیں سنتا؟ اُس وقت سے کوئی فرق نہیں ہو گا کہ ہم مسیح کا نام لے کر خدا باپ سے دعا کریں یا مسیح سے دعا کریں۔ ایک ہی بات ہو گی، کیونکہ خدا باپ اور خدا فرزند میں گہری یگانگت ہے۔

◄ کیا آپ کے لئے بھی آسمان کا راستہ کُھل گیا ہے؟

برادرانہ خوشی کی چوتھی وجہ،

دُنیا پر فتح پائی جائے گی

مسیح کی یہ باتیں سن کر شاگردوں کو لگا کہ بات صاف ہوگئی ہے۔ وہ بولے، ”اب آپ تمثیلوں میں نہیں بلکہ صاف صاف بات کر رہے ہیں۔ اب ہمیں سمجھ آئی ہے کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں اور کہ اِس کی ضرورت نہیں کہ کوئی آپ کی پوچھ گچھ کرے۔ اِس لئے ہم ایمان رکھتے ہیں کہ آپ اللہ میں سے نکل کر آئے ہیں۔“

شاگرد سمجھتے تھے کہ اب اُستاد تمثیلوں میں نہیں بلکہ صاف صاف بات کر رہے ہیں۔

- ◄ شاگردوں کو کس بات کی سمجھ آئی؟

یہ صاف معلوم نہیں ہوتا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ اُنہیں ضرور محسوس ہوا کہ اُسے سب کچھ معلوم ہے اور کہ وہ اللہ میں سے نکل کر آیا ہے۔

- ◄ کیا اُنہیں سچ مچ سمجھ آئی تھی؟

نہیں۔ وہ کچھ نہیں سمجھتے تھے۔ اور یہ ہو بھی نہیں سکتا تھا۔ اُنہیں صلیب کی راہ کی سمجھ اُس وقت آئی جب عیسیٰ مسیح جی اُٹھ کر اُن پر ظاہر ہوا۔ اِس لئے مسیح نے دُکھ بھری آواز کے ساتھ فرمایا،

> اب تم ایمان رکھتے ہو؟ دیکھو، وہ وقت آ رہا ہے بلکہ آ چکا ہے جب تم تتر بتر ہو جاؤ گے۔ مجھے اکیلا چھوڑ کر ہر ایک اپنے گھر چلا جائے گا۔ تو بھی مَیں اکیلا نہیں ہوں گا کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ (یوحنا 16:31-32)

◄ کیا عیسیٰ مسیح مان گیا کہ شاگرد سمجھ گئے ہیں؟

نہیں۔ اُس نے اُن کی باتوں سے دھوکا نہ کھایا۔ وہ صاف صاف جانتا تھا کہ اُنہیں سمجھ نہیں آئی۔ نہ صرف یہ۔ وہ اُسے اکیلا بھی چھوڑیں گے۔ بس ایک ہی ہے جس پر پورا بھروسا کیا جا سکتا ہے — خدا باپ جو اُسے نہیں چھوڑے گا۔

◄ اگر اُسے معلوم تھا کہ شاگرد کچھ نہیں سمجھ رہے ہیں تو اُس نے یہ تمام باتیں کیوں اُنہیں بتائی تھیں؟

اُس نے فرمایا،

مَیں نے تم کو اِس لئے یہ بات بتائی تاکہ تم مجھ میں سلامتی پاؤ۔ دُنیا میں تم مصیبت میں پھنسے رہتے ہو۔ لیکن حوصلہ رکھو، مَیں دُنیا پر غالب آیا ہوں۔ (یوحنا 16:33)

- اُس نے یہ تمام باتیں کیوں اُنہیں بتائی تھیں؟

اُس نے اُن کو اِس لئے یہ باتیں بتائی تھیں تاکہ وہ مسیح میں سلامتی پائیں۔

- وہ اُس میں کس طرح سلامتی پا سکتے ہیں؟

وہ فرما چکا تھا کہ مَیں انگور کی بیل ہوں اور تم میری شاخیں ہو۔ مجھ میں رہو۔ میرا رس پاتے رہو۔ میری ہر بات پر عمل کرتے رہو۔ تب تمہیں سلامتی ملے گی۔ رس میں اُس کی طاقت ہے۔ یاد رکھو: مسیح سے آسمانی گھر کا راستہ کُھل گیا اِس لئے ہم ٹھوس قدم رکھ کر آگے بڑھیں گے۔ دشمن جو بھی حملہ ہم پر کرے اُس کا سامنا ہم کر پائیں گے—اپنی طاقت سے نہیں بلکہ اُسی کی طاقت سے۔

تب عیسیٰ مسیح نے ایک آخری بات کی،

> دُنیا میں تم مصیبت میں پھنسے رہتے ہو۔ لیکن حوصلہ رکھو،
> مَیں دُنیا پر غالب آیا ہوں۔ (یوحنا 33:16)

کتنی سکون دلانے والی بات!

◄ کیا ایمان لانے سے ہم دُنیا کی مصیبت سے بچیں گے؟

نہیں۔ سچا ایمان دار مصیبت میں پھنسا رہے گا۔ جب کوئی مصیبت نہ ہو، جب اِس دُنیا میں کامیابی ہی کامیابی حاصل ہو، اُسے اپنے آپ سے یہ پوچھنا چاہیے کہ کیا مَیں ٹھیک مسیح کی راہ پر چل رہا ہوں؟ اِس کا مطلب نہیں کہ سچا ایمان دار امیر نہیں ہو سکتا۔ لیکن جس امیر کو بہت ملا ہے اُس کی ذمے داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ اگر وہ سچا ہو تو وہ بھی مصیبتوں سے نہیں بچے گا۔

لیکن ساتھ ساتھ مسیح نے یہ بھی فرمایا: حوصلہ رکھو، مَیں دُنیا پر غالب آیا ہوں!

◄ عیسیٰ مسیح کس طرح دُنیا پر غالب آیا ہے؟

وہ اپنی صلیبی موت اور جی اُٹھنے سے دُنیا پر غالب آیا ہے۔ دُنیا سمجھتی ہے کہ وہ ہار گیا ہے، لیکن اِس کے اُلٹ ہوا۔ اُس نے اِس سے دُنیا پر فتح پائی۔ اِس سے اُس نے ہر انسان کو نئے سرے سے پیدا ہونے کا موقع بخش دیا۔ اِس سے اُس نے جنم لینے والی برادری کی بنیاد رکھی۔ غرض اپنے آپ سے پوچھو،

- کیا مجھے نئی زندگی مل گئی ہے؟
- کیا مَیں خدا کا لاڈلا ہوں؟
- کیا میرے لئے آسمان کا راستہ کُھل گیا ہے؟
- کیا مَیں مسیح کی فتح میں شریک ہو گیا ہوں؟

انجیل، یوحنا 16:16-33

[عیسیٰ مسیح نے فرمایا،] ”تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے نہیں دیکھو گے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے دوبارہ دیکھ لو گے۔“

اُس کے کچھ شاگرد آپس میں بات کرنے لگے، "عیسیٰ کے یہ کہنے سے کیا مراد ہے کہ 'تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے نہیں دیکھو گے، پھر تھوڑی دیر کے بعد مجھے دوبارہ دیکھ لو گے'؟ اور اِس کا کیا مطلب ہے، 'مَیں باپ کے پاس جا رہا ہوں'؟" اور وہ سوچتے رہے، "یہ کس قسم کی 'تھوڑی دیر' ہے جس کا ذکر وہ کر رہے ہیں؟ ہم اُن کی بات نہیں سمجھتے۔"

عیسیٰ نے جان لیا کہ وہ مجھ سے اِس کے بارے میں سوال کرنا چاہتے ہیں۔ اِس لئے اُس نے کہا، "کیا تم ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہو کہ میری اِس بات کا کیا مطلب ہے کہ 'تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے نہیں دیکھو گے، پھر تھوڑی دیر کے بعد مجھے دوبارہ دیکھ لو گے'؟ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ تم رو رو کر ماتم کرو گے جبکہ دُنیا خوش ہو گی۔ تم غم کرو گے، لیکن تمہارا غم خوشی میں بدل جائے گا۔ جب کسی عورت کے بچّہ پیدا ہونے والا ہوتا ہے تو اُسے غم اور تکلیف ہوتی ہے کیونکہ اُس کا وقت آ گیا ہے۔ لیکن جوں ہی بچّہ

پیدا ہو جاتا ہے تو ماں خوشی کے مارے کہ ایک انسان دُنیا میں آ
گیا ہے اپنی تمام مصیبت بھول جاتی ہے۔ یہی تمہاری حالت
ہے۔ کیونکہ اب تم غمزدہ ہو، لیکن مَیں تم سے دوبارہ ملوں گا۔ اُس
وقت تم کو خوشی ہو گی، ایسی خوشی جو تم سے کوئی چھین نہ لے گا۔
اُس دن تم مجھ سے کچھ نہیں پوچھو گے۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں
کہ جو کچھ تم میرے نام میں باپ سے مانگو گے وہ تم کو دے گا۔
اب تک تم نے میرے نام میں کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو تم کو ملے
گا۔ پھر تمہاری خوشی پوری ہو جائے گی۔
مَیں نے تم کو یہ تمثیلوں میں بتایا ہے۔ لیکن ایک دن آئے گا
جب مَیں ایسا نہیں کروں گا۔ اُس وقت مَیں تمثیلوں میں بات
نہیں کروں گا بلکہ تم کو باپ کے بارے میں صاف صاف بتا
دوں گا۔ اُس دن تم میرا نام لے کر مانگو گے۔ میرے کہنے کا
مطلب یہ نہیں کہ مَیں ہی تمہاری خاطر باپ سے درخواست
کروں گا۔ کیونکہ باپ خود تم کو پیار کرتا ہے، اِس لئے کہ تم نے

مجھے پیار کیا ہے اور ایمان لائے ہو کہ مَیں اللہ میں سے نکل آیا ہوں۔ مَیں باپ میں سے نکل کر دُنیا میں آیا ہوں۔ اور اب مَیں دُنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس واپس جاتا ہوں۔"

اِس پر اُس کے شاگردوں نے کہا، "اب آپ تمثیلوں میں نہیں بلکہ صاف صاف بات کر رہے ہیں۔ اب ہمیں سمجھ آئی ہے کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں اور کہ اِس کی ضرورت نہیں کہ کوئی آپ کی پوچھ گچھ کرے۔ اِس لئے ہم ایمان رکھتے ہیں کہ آپ اللہ میں سے نکل کر آئے ہیں۔"

عیسیٰ نے جواب دیا، "اب تم ایمان رکھتے ہو؟ دیکھو، وہ وقت آ رہا ہے بلکہ آ چکا ہے جب تم تتر بتر ہو جاؤ گے۔ مجھے اکیلا چھوڑ کر ہر ایک اپنے گھر چلا جائے گا۔ توبھی مَیں اکیلا نہیں ہوں گا کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ مَیں نے تم کو اِس لئے یہ بات بتائی تاکہ تم مجھ میں سلامتی پاؤ۔ دُنیا میں تم مصیبت میں پھنسے رہتے ہو۔ لیکن حوصلہ رکھو، مَیں دُنیا پر غالب آیا ہوں۔"

انجیل، یوحنا 16:16-33 / 19